منگل 11 اپریل 2000ء
خطبہ نمبر 15
احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے
روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 11- اپریل 2000ء - 5 محرم 1421 ہجری - 11 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 80

شعائر اللہ کی تعظیم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جو شخص شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو اس کے اس فعل کو دلوں کا تقویٰ قرار دیا جائے گا۔

(الحج - 33)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ

خطبہ جمعہ فرمودہ 7 اپریل 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن- 7 اپریل 2000ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو ایم ٹی اے نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں اس کارواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ بصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے خلاف حال ہی میں چھپنے والے کچھ مضامین کا ذکر فرمایا اور جماعت احمدیہ پر لگائے جانے والے بعض الزامات کا جواب مسلمان علماء کی کتب کے حوالے سے پیش کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کا ایک واقعہ سنایا۔ آپ ایک دفعہ ایک عظیم عاشق رسول صحابی رضی اللہ عنہ کے یہ اشعار پڑھ رہے تھے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو تو میری آنکھ کی پتلی تھا اور تیری وفات سے میری آنکھ تاریک ہو گئی ہے۔ مجھے تو تیری ہی وفات کا ڈر تھا۔ اب کوئی مر جائے مجھے کوئی فکر نہیں۔ حضرت مسیح موعود یہ اشعار پڑھتے جاتے تھے اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور فرماتے تھے کاش یہ اشعار میں نے کہے ہوتے۔

شانِ حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اُس ذات کو پایا ہم نے

چھُو کے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات
لاجرم در پہ ترے سر کو جھکایا ہم نے

(درثمین)

ضروری اعلان برائے رسالہ خالد وتشحیذ الاذہان

○ قارئین وایجنٹ صاحبان کی خدمت میں اطلاعاً یہ اعلان ہے کہ فروری، مارچ کا رسالہ خالد وتشحیذ الاذہان شائع نہیں ہو سکا۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تمام احمدی ہومیوپیتھس متوجہ ہوں

○ شعبہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان کے تحت "طاہر ہومیوپیتھک کلینک اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ" کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ ہومیوپیتھی کے میدان میں وسیع تحقیقات کے لئے تمام احمدی ہومیوپیتھس کا تعاون درکار ہے۔ اس سلسلہ کے پہلے مرحلہ میں تمام احمدی ہومیوپیتھس کی ادارے میں رجسٹریشن کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ہومیوپیتھس کے درج ذیل کوائف درکار ہیں۔

1- نام
2- ولدیت
3- تاریخ پیدائش
4- تعلیم
5- D.H.M.S پاس کرنے کی صورت میں نیشنل کونسل فار ہومیوپیتھی پاکستان کا رجسٹریشن نمبر
6- ایک ماہ میں اوسطاً کتنے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔
7- کتنے عرصہ سے ہومیوپیتھی پریکٹس کر رہے ہیں۔
8- کیا آپ ایک فری ڈسپنسری بھی چلا رہے ہیں۔
9- ہومیوپیتھی کی کونسی کتب / لٹریچر زیر مطالعہ رہا ہے۔
10- ہومیوپیتھک پریکٹس کے علاوہ دیگر مصروفیات کیا ہیں۔
11- مکمل پتہ رہائش مع فون نمبر / فیکس
12- مکمل پتہ کلینک مع فون نمبر / فیکس
13- E Mail ایڈریس

یہ تمام کوائف 15- اپریل تک صدر صاحب کمیٹی ہومیوپیتھی ایوان محمود ربوہ یا Email ایڈریس

drwaqar@brain.net.pk

پر پہنچا دیں۔ جزاکم اللہ

(شعبہ خدمت خلق خدام الاحمدیہ پاکستان ایوان محمود ربوہ)

یوم تحریک جدید

○ امراء وصدر صاحبان یوم تحریک جدید 14- اپریل 2000ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

"تجھ پر ضرور ہے کہ درخت لگائے"

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

حدیث میں عمارۃ بن خزیمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے میرے باپ کو فرمایا کہ تجھے کس چیز نے اپنی زمین میں درخت لگانے سے منع کیا ہے تو میرے باپ نے جواب دیا کہ میں بڈھا ہوں۔ کل مر جاؤں گا۔ پس اس کو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تجھ پر ضرور ہے کہ درخت لگائے۔ پھر میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا کہ خود میرے باپ کے ساتھ مل کر ہماری زمین میں درخت لگاتے تھے اور (۔) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عجز اور کسل سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 364)

بلڈ پریشر اور شہد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

بلڈ پریشر وغیرہ کیلئے اگر ہلکا شہد کا شربت روزانہ صبح پیا جائے تو بہت مفید بتایا جاتا ہے۔ یعنی تھوڑا سا شہد پانی میں گھول کر پئیں اب اس کے جو پانی میں گھلنے سے فرق پڑتے ہیں۔ ہم تاثیر تو نہیں جانتے مگر فرق پڑتا ہے گاڑھے شہد کا اور اثر ہے اور ڈیلیوٹ شہد کا اور اثر ہے۔

(روزنامہ الفضل 11۔ نومبر 1997ء)

دانتوں کی صفائی اور حفاظت

جس طرح جسم کے ہر حصے کی صحت کیلئے اس کی حفاظت ضروری ہے اسی طرح دانتوں کا بھی خوبصورت اور صحت مند ہونا زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ہم اپنی جسمانی نشوونما کیلئے جو بھی غذا کھاتے ہیں سب سے پہلے اس کا سامنا ہمارے دانتوں سے ہوتا ہے۔ ہمارے مضبوط دانت اس ٹھوس غذا کو چبانے کے بعد نرم کر کے معدے میں بھیجتے ہیں اور وہیں سے ہاضمے کا عمل شروع ہوتا ہے۔

منہ اور دانتوں کی صفائی کی طرف سے غفلت وقت سے پہلے ہی دانتوں کے نکلنے کا سبب بن سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے نہ صرف انسان کا کھانا' پینا' بولنا' ملنا جلنا بلکہ مجموعی صحت اور معاشرتی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ یاد رکھئے خوبصورت' صحت مند اور مضبوط دانت ہی ایک صحت مند اور کامیاب زندگی کی علامت ہیں۔

احتیاط علاج سے بہتر ہے اور دانتوں کے معاملے میں تو احتیاط ہر آدمی کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ اس کے لئے تھوڑی سی محنت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ دانتوں کی بیماری کی ابتدائی علامات کے ظاہر ہوتے ہی کسی قریبی کوالیفائڈ ڈینٹل سرجن سے علاج شروع کرانا بہت ضروری ہے۔

کیڑا لگنے' پائیریا اور مسوڑھوں سے آنے والے خون سے بچاؤ کے لئے دانتوں کی صفائی انتہائی ضروری ہے۔ جو بھی غذا کھائی جائے اس کے ذرات کو دانتوں کے درمیان نہ رہنے دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے ہر کھانے کے بعد دانتوں کو مسواک یا برش سے خوب اچھی طرح صاف کر لیا جائے تاکہ دانتوں پر پلاک کی تہہ نہ جمنے پائے جو دانتوں کی بیماری کی اصل وجہ ہے۔ یاد رکھئے 24 گھنٹوں میں کم از کم دو مرتبہ برش یا مسواک سے دانتوں کی صفائی انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لئے صبح اور رات سونے سے پہلے کا وقت نہایت مناسب ہے۔

جو بچے اکثر ٹافیاں' چاکلیٹ' مٹھائیاں اور چیونگ گم وغیرہ کھا کر اپنے دودھ کے دانت وقت سے پہلے خراب کر لیتے ہیں تو جو دانت اس کے پیچھے آتے ہیں وہ اپنا راستہ بھول جاتے ہیں اور الٹے سیدھے طریقے سے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

بہت زیادہ ٹھنڈی گرم اور کھٹی چیزیں احتیاط اور اعتدال سے استعمال کرنی چاہئیں تاکہ دانت حساس نہ ہوں۔ ہر چھ ماہ بعد باقاعدگی سے اپنے دانتوں کا معائنہ کروائیں تاکہ چھوٹی موٹی خرابی کا بروقت تدارک اور علاج ہو سکے۔

الفضل میگزین

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

بیڈمنٹن کے احمدی قومی چیمپئن
عزیزم محمد معظم سے ملاقات

ربوہ کے ایک ہونہار طالبعلم عزیزم محمد معظم ابن مکرم محمد اکرم صاحب نے امسال پشاور میں منعقد ہونے والے انڈر 16 بین الصوبائی بیڈمنٹن مقابلہ جات میں پنجاب کی نمائندگی کرتے ہوئے قومی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ عزیزم محمد معظم نے ایک ملاقات میں بتایا کہ یہ بزرگوں کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اس اعزاز سے نوازا ہے۔ اس کے علاوہ میں نے اس ٹورنامنٹ کے لئے صبح کے وقت ورزش اور شام ڈیڑھ دو گھنٹے ایوان محمود میں بیڈمنٹن کی پریکٹس کی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ میرے لئے یہی بہت خوشی کی بات تھی کہ میں صوبہ پنجاب کی طرف سے نمائندگی کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا جب میں سب سے پہلے زون لیول پر منتخب ہوا تھا تو اس وقت بھی بہت خوشی ہوئی تھی اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے ضلع کی سطح پر' بورڈ کی سطح پر اور اب صوبہ کی سطح سے بھی ترقی کر کے میں پاکستان کی انڈر 16 کی قومی ٹیم میں شامل ہو چکا ہوں۔

انہوں نے بتایا کہ مجھے مالدیپ میں ٹورنامنٹ کے لئے قومی ٹیم میں منتخب کیا گیا تھا۔ لیکن میٹرک کے امتحانات کی وجہ سے مجھے معذرت کرنی پڑی۔ انشاء اللہ آئندہ آنے والے انٹرنیشنل ٹورنامنٹس میں پاکستان کی نمائندگی کروں گا۔

عزیزم محمد معظم کو چھٹی جماعت سے بیڈمنٹن کھیلنے کا شوق شروع ہوا اور یہ بچپن ہی سے سکول کی سطح پر اکثر مقابلہ جات جیت چکے ہیں اور اہم بات یہ بھی ہے کہ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ سپورٹس میں گذشتہ تین سال سے بیڈمنٹن سنگل اور ڈبل میں پہلی پوزیشن حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ضلع کی سطح تک ٹیبل ٹینس میں بھی حصہ لیا ہے۔

مستقبل میں ان کا کھیل سے زیادہ تعلیم کی طرف توجہ دینے کا ارادہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بیڈمنٹن کو بھی وقت دیتے رہیں گے میٹرک کے پیپرز کے بعد لاہور میں قومی سطح کے کوچز سے مزید ٹریننگ حاصل کرنے کا بھی ارادہ ہے۔ اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے لئے ان کا پیغام ہے کہ اگر وہ کسی بھی میدان میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے وہ خوب محنت اور دعا کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

اللہ تعالیٰ عزیزم محمد معظم کو ہر میدان میں کامیابی سے نوازے اور وہ ہر جگہ جماعت کا نام روشن کرنے والے ہوں۔ آمین اللھم آمین۔

شعبہ تعلیم میں کمپیوٹر کا استعمال

اس شعبہ میں اساتذہ اور طلبہ کو کمپیوٹر نے ایسے سامان میسر کئے ہیں کہ کسی بھی مضمون سے متعلقہ ایک ہی سکرین پر مواد' تصاویر اور عملی مشقوں کی فلم مہیا ہے۔ تعلیم کے میدان میں کمپیوٹرز کے استعمال سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ علوم کا سمندر آپ کی میز پر موجود ہے۔ کسی بھی موضوع سے متعلق جو علم پہلے چند لوگوں تک محدود تھا اب چند بٹن دبا کر آپ انٹرنیٹ سے لے سکتے ہیں۔ کوئی طالب علم اگر کسی خاص چیز پر تحقیق کر رہا ہے تو وہ اپنی میز پر بیٹھا ہوا کمپیوٹر کے استعمال سے پوری دنیا کے ماہرین کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اسی طرح چھوٹی عمر کے بچے کو ابتدائی چیزیں سکھانے کے لئے دنیا کے قابل ترین ماہرین کے تیار کردہ اسباق کمپیوٹر ڈسک پر مہیا ہیں۔ نیز ہر علم پر مبنی ایسے کمپیوٹر پروگرام اور انسائیکلوپیڈیاز موجود ہیں جن کے ذریعہ آپ آسانی سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس سے پہلے علوم سیکھنے کے لئے آپ کو جو سالوں کا وقت درکار تھا وہ آج کمپیوٹر کی مدد سے گھنٹوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

یہاں سے بہتر نظر آتا ہے

کرکٹ کے ایک میچ کے دوران ایک تماشائی گراؤنڈ کے ایک کونے میں بیٹھا امپائر کے ہر فیصلے پر بلند آواز سے اختلاف رائے کا اظہار کر رہا تھا۔ ایل بی ڈبلیو کے ایک فیصلے پر جب اس تماشائی نے اپنے اختلاف کا اظہار کیا تو امپائر اپنی جگہ سے حرکت کی اور اس کی جانب چلنے لگا۔ سب لوگ حیرت سے یہ منظر دیکھنے لگے۔ امپائر تماشائی کے پاس پہنچا اور بولا "اجازت ہو تو میں تمہارے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ جاؤں"؟

تماشائی جو امپائر کے اس غیر متوقع اقدام سے خاصا گھبرا چکا تھا' پریشان ہو کر بولا "کیوں؟ یہاں کیوں بیٹھنا چاہتے ہو؟ تمہاری جگہ تو میدان میں ہے"۔ "میرا خیال ہے یہاں سے زیادہ بہتر نظر آتا ہے"۔ امپائر نے مسکرا کر جواب دیا۔

(امجد اسلام امجد اسلام کی کتاب "چشم تماشا" سے اقتباس)

غزل کے چند اشعار

سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں
سو اس کے شہر میں کچھ دن ٹھہر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے اس کو بھی ہے شعر و شاعری سے شغف
سو ہم بھی معجزے اپنے ہنر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے بولے تو باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
یہ بات ہے تو چلو بات کر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات اسے چاند تکتا رہتا ہے
ستارے بام فلک سے اتر کے دیکھتے ہیں

سنا ہے رات کو اسے تتلیاں ستاتی ہیں
سنا ہے رات کو جگنو ٹھہر کے دیکھتے ہیں

(احمد فراز کے شعری مجموعے "خواب گل پریشاں ہے" سے چند اشعار)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود نے دعوت الی اللہ کے جتنے رستے بتائے تھے ان سب پر ہم آج خدا کے فضل سے عمل پیرا ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ ان کے عظیم الشان نتیجے انشاء اللہ ظاہر ہونگے

ہم تو وہی چراغ لے کر آگے بڑھ رہے ہیں جو چراغ حضرت مسیح موعود نے ہمارے ہاتھوں میں تھمایا تھا

اللہ کرے کہ جہاں ایک کروڑ احمدی پچھلے سال عطا ہوئے تھے وہاں امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو کروڑ احمدی عطا ہوں

(احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے دعوت الی اللہ کی طرف خصوصی توجہ کیلئے تاکیدی نصائح)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 14 جنوری 2000ء بمطابق 14 صلح 1379 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ حم السجدہ کی آیات 34 تا 36 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجا لائے اور کہے کہ میں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ نہ اچھائی برائی کے برابر ہو سکتی ہے اور نہ برائی اچھائی کے 'ایسی چیز سے دفاع کر جو بہترین ہو تب ایسا شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی تھی وہ گویا اچانک ایک مددگار جانثار دوست بن جائے گا اور یہ مقام عطا نہیں کیا جاتا مگر ان لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا اور یہ مقام عطا نہیں کیا جاتا مگر اسے جو بڑے نصیب والا ہو۔

ان آیات کی تلاوت سے یہ تو ظاہر ہو چکا ہوگا کہ میں اس خطبے میں (دعوت الی اللہ) کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ رمضان کے دن گزر گئے اور رمضان بہت سی نیکیاں پیچھے چھوڑ گیا مگر ایک یاددہانی کروا گیا ہے کہ اب باہر نکلو اور میدان جہاد یعنی روحانی جہاد میں کثرت سے حصہ لو۔ جہاں اعتکاف کے دن بھی گزر گئے ہیں اب بیٹھ رہنے کے دن نہیں بلکہ باہر نکلنے کے دن ہیں اور امسال جو پروگرام ہے جماعت کا وہ بہت بڑا ہے 'بہت عظیم پروگرام ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ پچھلے سال سے بھی دُگنے احمدی ہو جائیں گے اس سال۔ تو یہ امید لگائے میں نے یہ مضمون خطبے کا چنا ہے کہ آپ کو توجہ دلاؤں کہ **انشاء اللہ تعالیٰ اگلے سال کے لئے اب بڑی تیزی کے ساتھ آگے بڑھیں اور ہر میدان کو فتح کریں جس کا سہرا خدا نے آپ کے نام لکھ رکھا ہے۔** یہ عظیم الشان واقعات ہیں جو جب سے دنیا بنی ہے پہلے کبھی اس طرح رونما نہیں ہوئے۔ نہ عیسائی مذہب میں 'نہ کسی اور مذہب میں۔ کبھی بھی ایک سال میں ایک کروڑ کے قریب کامیابیاں نصیب نہیں ہوئیں اور اگلے سال پھر اس سے دگنے کی توقع لئے بیٹھے ہیں۔ یہ ایسی بات ہے کہ جب تک خدا کا خاص فضل نہ ہو پوری ہو ہی نہیں سکتی 'بندے کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس لئے میں نے آج کا خطبہ اسی موضوع پر چنا ہے کہ **آگے بڑھو اور دلیرانہ سارے ایسے معرکے سر کرو جو آپ کے مقدر میں حقیقتاً لکھے جا چکے ہیں۔**

اس سلسلہ میں چند احادیث آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ بخاری کتاب التفسیر میں ہے ابن عباس نے آیت ادفع بالتی ھی احسن کی تفسیر یہ بیان فرمائی کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور تکلیف پہنچنے پر معاف کرنا۔ پس جب لوگ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے گا اور ان کے دشمن کو ان کے آگے جھکا دے گا۔ یہ تفسیر آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ ہے اور بہت گہری تفسیر ہے۔ **جب انسان میدان میں نکلتا ہے تو بہت سی غصہ دلانے والی باتیں سامنے آتی ہیں۔ بہت لوگ گالیاں دیتے ہیں اور انتہائی بدتمیزی کا سلوک کرتے ہیں اور داعیان الی اللہ کے لئے یہ فرض ہے کہ وہ صبر سے کام لیں' مسکرا کر ان باتوں کو ٹال دیں یا بددعائیں سنیں تو دعائیں دینی شروع کر دیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو عظیم تبدیلیاں پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔** سب دنیا کے احمدیوں کو جو (دعوت الی اللہ) کے میدان میں اب نکلنے والے ہیں اور آئندہ سال کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں اب رمضان کے بعد اور ان تیاریوں میں ہم نے ہر قدم آگے بڑھانا ہے اس پہلو سے میں آپ کو یہ نصیحت کر رہا ہوں کہ صبر بہت ضروری ہے۔

اور تکلیف پہنچنے پر معاف کرنا 'گالیاں سن کے صبر اور بات ہے۔ کوئی دکھ پہنچا دے' کوئی مار بیٹھے 'کوئی تھپڑ مار دیتا ہے خدا کی راہ میں اس وقت برداشت کرنا اور اپنے غصہ کو آپے سے نہ نکلنے دینا 'یہ دونوں چیزیں ہیں جو آنحضرت ﷺ نے تاکیداً فرمائی ہیں کہ اگر وہ لوگ ایسا کریں گے جن کا ذکر ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے گا اور ان کے دشمن کو ان کے آگے جھکا دے گا۔ یہی حضور اکرم ﷺ کی سنت تھی اور اسی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ سے سلوک فرمایا۔

یہ بھی بخاری کتاب التفسیر سے حدیث لی گئی ہے۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے آیت وانذر عشیرتک الاقربین نازل فرمائی تو آنحضرت ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا اے قریش کے گروہ اپنی جانوں کا سودا کرو' میں اللہ کے بالمقابل تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے بنی عبد مناف میں اللہ کے مقابل پر تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے عباس بن عبد المطلب میں اللہ کے مقابل پر تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے اللہ کے رسول کی چچی صفیہ' میں اللہ کے مقابل پر تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔ اور اے فاطمہ بنت محمد (ﷺ) میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو تاہم میں اللہ کے مقابل پر تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔

- - - - - - - - - - - - - - -

- - - - اس خیال سے کہ لوگ ناراض ہو کر بھاگ نہ جائیں لوگ عموماً رشتہ داروں کو (دعوت الی اللہ) کرنے سے گھبرا جاتے ہیں۔ لیکن آنحضرت ﷺ کا یہ دستور نہیں تھا۔ آپؐ نے تو قطعاً کسی کے گھبرانے' کسی کی ناراضگی کی پرواہ نہیں فرمائی اور رشتے داروں کو بے دھڑک (دعوت الی اللہ) فرمائی ہے۔ اور اگر یہ نہ فرماتے تو (دعوت الی اللہ) کا آپ کا جو فریضہ تھا وہ پورا ہی نہ ہوتا۔ (۔) پاکستان میں تو حالات مختلف ہیں مگر افریقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کا بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔ لوگ اپنے عزیزوں اور اقرباء کو (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں۔ وہ پھر آگے اپنے عزیزوں اور اقرباء کو (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں اسی طرح یہ دن بہ دن' سال بہ سال دگنے ہونے کا جو عمل ہے یہ جاری رہتا ہے۔

ایک حدیث حضرت انس بن مالکؓ کی ہے۔ مسند امام الاعظم کتاب الادب سے لی گئی

ہے حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا نیک باتوں کا بتانے والا ان پر عمل کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ جو قرآن کریم کی آیت آپ کے سامنے پڑھی گئی ہے اس میں یہ ہے کہ بتانے والا ان پر عمل کرنے والے کی طرح ہوتا ہے حالانکہ عمل کرنے والا پہلے ہو پھر نیک باتوں کا بتانے والا ہوتا ہے پس اس حدیث کو اخذ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حدیثوں پر اگر غور کرو تو ان کی صحت خود اپنی زبان بولتی ہے۔ حضرت امام اعظم کی مسند بڑی بات ہے' بڑی چیز ہے مگر قرآن کریم کے مقابل پر اس کی حیثیت کوئی نہیں ہے۔ قرآن کریم نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو پہلے عمل کرے پھر نیک باتوں کی طرف بلائے۔ تو اس بات کو نہ بھولیں کہ آپ نے عمل پہلے کرنا ہے پھر نیکیوں کی طرف بلانا ہے۔

مسلم کتاب العلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث درج ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی نیک کام اور ہدایت کی طرف بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والے کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں کچھ بھی کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی گمراہی اور برائی کی طرف بلاتا ہے اس کو بھی اسی قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر کہ اس کی برائی کرنے والے کا ہوتا ہے اور اس کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں آتی۔

(مسلم کتاب العلم باب من سن حسنۃ اوسیئۃ)

یہ حدیث خاص طور پر اس لئے چنی ہے کہ آپ نیک عمل کرنے کے بعد جب نیکیوں کی طرف بلائیں گے تو جتنے بھی آپ کی ہدایت کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہدایت پاتے چلے جائیں گے ان سب کی نیکیاں آپ کے نام لکھی جائیں گی۔ وہ آگے جو (دعوت الی اللہ) کریں گے نیک اعمال کے ساتھ اس کی بھی نیکیاں آپ کے نام لکھی جائیں گی۔ یہ لامتناہی نیکیوں کو بڑھانے کا ایک سلسلہ ہے جو داعی الی اللہ کو نصیب ہوا کرتا ہے۔ پس اس کام کو معمولی نہ سمجھیں اپنا سب کچھ اس راہ میں جھونک دیں اور اللہ آپ کی حفاظت فرمائے گا۔ اور آپ اپنے عزیزوں' اقرباء کو بھی ڈرائیں اور غیروں کو بھی ڈرائیں لیکن اس نیت سے کہ وہ خوش خبریاں پائیں۔ ڈرانے کا ایک مقصد تو ڈراوا ہے' ایک مقصد ہے غلط رستوں سے بچانے کے لئے تبشیر کی خاطر ڈراوا۔ ان کو ڈرائیں اور یاد رکھیں کہ آنحضرت ﷺ نے بھی اس پہلو سے اپنے اعزہ کو ڈرایا تھا اور اس کا بدلہ بہت بڑا ہے۔ کہ اگر لوگ بری باتوں سے رکیں گے اور اچھے کام کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے داعی الی اللہ کو اس کی جزا ہمیشہ ملتی چلی جائے گی۔

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے مطابق آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو مخاطب کر کے فرمایا بخدا تیرے ذریعہ ایک آدمی کا ہدایت پا جانا تیرے لئے اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ بہتر ہے۔ (مسلم کتاب الفضائل باب فضائل علیؓ بن ابی طالب) عربوں میں سرخ اونٹوں کی بہت قیمت ہوا کرتی تھی' بہت قدر ہوا کرتی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جو لاکھوں کی ہدایت کا موجب بن گئے آپ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا اگر ایک کی ہدایت کا بھی تو موجب بن جائے تو اس کے بدلے میں بیشمار سرخ اونٹ اگر نصیب ہو جائیں تو ان کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ جو جزا اللہ دیتا ہے وہ کسی کی ہدایت کا موجب بننے کی جزا بہت زیادہ ہوا کرتی ہے۔

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا لوگوں کے لئے آسانی مہیا کرو ان کے لئے مشکل پیدا نہ کرو۔ خوشخبری دو ان کو مایوس نہ کرو۔ (دعوت الی اللہ) کے سلسلہ میں آسانی مہیا کرنا بھی بہت معنے رکھتا ہے۔ ان کو اس رنگ میں نہیں بلانا چاہئے کہ ان کو احمدیت پر عمل کرنا بہت مشکل لگے' نیکیوں پر عمل کرنا بلکہ پیار اور محبت سے ان راہوں کو آسان کر کے دکھانا چاہئے۔ جب آپ راہوں کو آسان کر کے دکھائیں گے اور اپنی مثالیں پیش کریں گے کہ ہم نے بھی تو ان راہوں پر قدم مارا ہے دیکھو خدا تعالیٰ نے کتنے فضل فرمائے ہیں تو یہ آسانی سے راہوں کی طرف بلانے والی بات ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کی اس عظیم نصیحت کو بھی جماعت ہمیشہ یاد رکھے گی۔ خوشخبریاں دیں' ان سے کہیں کہ بہت اللہ تعالیٰ کی برکتیں آپ پر آنے والی ہیں اور ان کو مایوس نہ کریں۔

ترمذی ابواب الفتن میں یہ روایت حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب سے دوچار کر دے۔ پھر تم دعائیں کرو گے لیکن وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔ پس نیکیوں کی طرف بلانا اور برائیوں سے روکنا یہ امت مسلمہ کا شیوہ ہونا چاہئے۔ یہ ایسا شیوہ ہے کہ اگر اس کو ادا نہ کیا گیا تو پھر معاملہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔ پھر بعد میں نیکیاں یا بعد میں پچھتاوے کسی کام نہیں آئیں گے۔

نیکیوں کی طرف بلانے میں علماء کا یہ خیال ہے

- - - - کہ وہ سمجھتے ہیں کہ زبردستی ڈنڈے کے زور سے نیکیوں پر بلاؤ - - - - قرآن کریم تو اس کا انکار کرتا ہے۔ ڈنڈے کے زور سے نیکی داخل ہو ہی نہیں سکتی دل میں۔ ناممکن ہے سورہ ہود کی تلاوت کرو وہاں یہی مضمون بار بار بیان ہوا ہے۔ پس آنحضرت ﷺ جس نیکی کی تلقین فرما رہے ہیں وہ نصیحت کے ذریعہ' بار بار کی نصیحت کے ذریعہ نیکیوں کو دلوں میں جاگزیں کرنے کی کوشش کرو اور اگر ایسا نہیں کرو گے اور قوم کی حالت بدلنے میں تم نے کوئی حصہ نہ لیا تو پھر سخت عذاب سے دوچار کر دیئے جاؤ گے پھر تمہاری دعائیں تمہارے کسی کام نہیں آئیں گی۔

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ کی مسلم کتاب صفۃ القیامۃ میں یہ حدیث ہے کہ حضرت ابن مسعودؓ ہر جمعرات ہم میں وعظ کیا کرتے تھے۔ ایک شخص نے آپ کو کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ہر روز وعظ کیا کریں۔ ابن مسعود نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ تمہاری اکتاہٹ کا موجب بنوں۔ اس لئے وقفہ دے کر تم میں وعظ کرتا ہوں جس طرح کہ آنحضرت ﷺ وقفہ وقفہ کے بعد وعظ فرمایا کرتے تھے اس خیال سے کہ کہیں ہم اکتا نہ جائیں۔

(دعوت الی اللہ) میں یہ گر بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک آدمی کے پیچھے پڑ جائیں اس طرح کہ وقت اور موقع اور محل دیکھ کر اس سے بات کیا کریں اور ہر روز ایک ہی رٹ نہ لگائے رکھیں کہ وہ اکتا کر آپ سے دور ہی ہٹ جائے۔ آپ کی دوستی کسی کام نہ آئے۔ اس لئے موقع اور محل کی شناخت کرنا یہ داعی الی اللہ کام ہے۔ اس لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ داعی الی اللہ کے ساتھ حکمت کو باندھتا ہے کہ جو بات کرو حکمت سے' غور سے کرو۔ مقصد یہ ہے کہ تمہارا شکار حاصل ہو جائے۔ اس کے لئے بھی لاکھ داؤ پیچ کرنے پڑتے ہیں۔ شکاری جانتے ہیں کہ کس طرح شکار کو پھنسانے کے لئے وہ ترکیبیں کرتے ہیں۔ پس وہ شکار تو اس لئے پھنسایا جاتا ہے کہ اسے مار دیا جائے آپ تو شکار وہ کر رہے ہیں جسے زندہ کرنا مقصود ہے۔ پس اس شکار میں بہت حکمت سے کام لیں اور ہمیشہ اس طرح بات کریں کہ اگلے شخص کے دل میں جاگزیں ہو۔

اس تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے بعض حوالے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ سیر سے واپسی پر حضرت اقدس نے نواب صاحب کو خطاب کر کے فرمایا "میں سنتا رہتا ہوں کہ آپ اپنے اعزہ کو وقتاً فوقتاً (دعوت الی اللہ) کرتے رہتے ہیں" حضرت مسیح موعود (-) کی نصیحت سے متاثر ہو کر حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی بھی یہی عادت تھی کہ وہ اپنے اعزہ کو (دعوت الی اللہ) کیا کرتے تھے' - - - - - - ان میں (دعوت الی اللہ) کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا مگر اعزہ کو ڈرانے کا جو حکم آتا ہے اس پر حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے بڑی بے جگری سے عمل کیا۔

حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں "یہ بہت ہی عمدہ بات ہے ہر وقت انسان کو فکر کرنی چاہئے کہ جس طرح ممکن ہو عورتوں اور مردوں کو اس امر کی اطلاع کر دیوے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اپنے قبیلہ کا شیخ اسی طرح سوال کیا جائے گا جیسے کسی قوم کا نبی۔ غرض جو موقع مل سکے اسے کھونا نہیں چاہئے۔ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب وانذر عشیرتک الاقربین کا حکم ہوا تو آپ نے نام بنام سب کو خدا کا پیغام پہنچایا۔ ایسے ہی میں نے کئی مرتبہ عورتوں اور مردوں کو مختلف موقعوں پر (دعوت الی اللہ) کی ہے اور اب بھی کبھی گھر میں وعظ سنایا کرتا ہوں۔ میں نے ارادہ کیا تھا کہ عورتوں کے لئے ایک قصہ کے پیرایہ میں سوال و جواب کے طور پر سارے مسائل آسان عبارت میں بیان کئے جاویں مگر مجھے اس قدر فرصت نہیں ہو سکتی۔ کوئی اور صاحب اگر لکھیں تو عورتوں کو فائدہ پہنچ جاوے۔" (ملفوظات جلد اول جدید ایڈیشن ص 584)

اب حضرت اقدس مسیح موعود(-) کی اس نصیحت پر عمل کرنے کا ایک حد تک اس عاجز کو بھی موقع ملا ہے اور کثرت سے عورتوں کو میں موقع دیتا ہوں کہ وہ بے تکلفی سے جو سوال ان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں وہ کیا کریں اور اس کے نتیجے میں ان کو مسائل سے واقفیت ہوتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کا یہ دستور تھا کہ عورتوں کو موقع دیا کرتا تھے کہ بے تکلفی سے بات کیا کریں، بھری مجلس میں بھی وہ اپنی گھریلو بات کر دیا کرتی تھیں اور وہ ایسی بات تھی جس سے شریعت پر روشنی پڑتی ہو۔ پس شریعت کے معاملے میں آنحضرت ﷺ نے کبھی ان کو ناجائز شرم کی تلقین نہیں فرمائی بلکہ ہمیشہ دلیری سے وہ بات کیا کرتی تھیں۔ ہمارے زمانے میں بھی عورتوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس معاملہ میں شریعت کے معاملہ میں یہ طبعی جھجک اٹھا دی ہے اور جو پوچھنے والی بات ہو ضرور پوچھتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس مسیح موعود(-) کا یہ منشاء بھی پورا ہو رہا ہے کہ وہ پوچھیں اور ان کو جواب دیئے جائیں۔

پھر دعوت الی اللہ کے جوش کا اظہار اس طرح بھی فرماتے ہیں **"ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر - - - - - - اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچائیں اور اس (-) میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں۔"** (ملفوظات جلد سوم ص 391) یہ جذبہ ہے حضرت اقدس مسیح موعود(-) کا۔ پس اب (دعوت الی اللہ) کے جذبہ کے ساتھ گھر گھر پھریں اور حضرت مسیح موعود(-) کی خواہش کو پورا کریں۔ ہر گھر تک پہنچیں اور - - -

- - - - - -

پھر فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ نے چار صفات جو مقرر کی ہیں جو کہ سورۃ فاتحہ کے شروع میں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چاروں سے کام لے کر (دعوت الی اللہ) کی ہے مثلاً پہلے رب العالمین ہے یعنی عام ربوبیت ہے تو آیت ما ارسلنک الا رحمة للعالمین اسی طرف اشارہ کرتی ہے۔ پھر ایک جلوہ رحمانیت کا بھی ہے کہ آپ کے فیضان کا بدل نہیں ہے۔ ایسا ہی دوسری صفات ہیں" (ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن ص 380) یہ جو تحریر ہے اس کو کھول کر سمجھانے کی ضرورت ہے۔ چار صفات سے آنحضرت ﷺ نے کیسے کام کیا۔ ربوبیت میں کسی کی تربیت کر کے اس کو اٹھا کر اونچا لے جانا ہے۔ پس آنحضرت ﷺ جس کے مربی ہوئے ان سب کو ادنیٰ حالت سے اٹھا کر اوپر لے گئے اور ربوبیت سے پالنا بھی مراد ہے۔ خدمت کرنا، جو کمزور ہیں ان کی پرورش کے سامان کرنا، ان کے رزق کا سامان کرنا، پس یہ ساری باتیں ایسی ہیں جو آنحضرت ﷺ کے عمل سے ثابت ہیں۔

پس حضرت مسیح موعود(-) کی تحریرات کو غور سے پڑھیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ اس ربوبیت کی صفت سے استفادہ کیسے کرنا چاہئے۔ پھر رحمانیت ہے بن مانگے دینے والا۔ بن مانگے دینے والا تو ضرورت کا خود ہی خیال کر لیتا ہے، کوئی مانگنے والا بھی نہیں ہوتا۔ تو اس طرح جو (داعیان) ہیں **ان کو چاہئے کہ وہ لوگوں کی ضرورتوں کا اندازہ لگا کر ان کی جستجو میں رہیں اور بن مانگے دینے کی عادت ڈالیں۔ اس سے لوگوں کے دل بہت راضی ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے (دعوت الی اللہ) میں برکت ملتی ہے۔**

حضرت مسیح موعود(-) آخر پر فرماتے ہیں ایسی ہی دوسری صفات یعنی خدا تعالیٰ کی جو سورۃ فاتحہ میں صفات ہیں ان میں بڑی کشش ہے۔ ان کو اپنائیں۔

پھر فرماتے ہیں "اصل میں مومن کو بھی (دعوت) دین میں حفظ مراتب کا خیال رکھنا چاہئے۔ جہاں نرمی کا موقعہ ہو وہاں سختی اور درشتی نہ کرے اور جہاں بجز سختی کرنے کے کام ہوتا نظر نہ آوے وہاں نرمی کرنا بھی گناہ ہے"۔ ایک مصرعہ اس کے بعد لکھتے ہیں فارسی کا "گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی"۔ اگر تم نے حفظ مراتب کا خیال نہ رکھا تو زندیق ہو جاؤ گے۔ "دیکھو فرعون بظاہر کیسا سخت کافر انسان تھا مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت موسیٰ کو یہی ہدایت ہوئی کہ (-) کہ فرعون سے اے موسیٰ اور اس کے بھائی تم دونوں نرم کلام کرنا۔" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بھی قرآن شریف میں اسی قسم کا حکم ہے۔ (-) مومنوں اور مسلمانوں کے واسطے نرمی اور شفقت کا حکم ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص 526، 527)

یہاں بات (دعوت الی اللہ) کی ہو رہی ہے۔ غیروں میں (دعوت الی اللہ) کرنے کا ذکر چل رہا ہے مگر "مومنوں اور مسلمانوں کے واسطے نرمی اور شفقت کا حکم ہے"۔ بیچ میں آیا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں پر تو بے انتہا شفیق ہوتے تھے (-) یعنی خدا تعالیٰ کی صفات جو ہیں رؤف اور رحیم کی وہ آپ کے مومنوں سے سلوک میں تھیں لیکن غیروں کے لئے بھی آپ جھک جایا کرتے تھے، ان کے لئے آپ کا دل نرم ہوا کرتا تھا۔ پس اس حوالے کو غلط سمجھتے ہوئے یہ نہ سمجھیں کہ صرف مومنوں سے حسن سلوک کرنا ہے آپ نے غیروں کے سامنے بھی جھکنا ہے۔

اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود(-) ایک حوالہ یہ دیتے ہیں "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے (-) کہ جہاں تک کفار اور منافقین کا تعلق ہے (-) ان سے سختی کر۔ اب یہاں آیت کے ترجمہ میں حضرت مسیح موعود(-) نے سختی کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا ہے "صاف معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے حفظ مراتب کا لحاظ رکھا ہے۔" ہاں آخر پر فرماتے ہیں "کفار میں سے بعض میں مادہ ہی ایسا ہوتا ہے کہ ان کو سختی کی ضرورت ہوتی ہے جس طرح بعض بیماریوں یا زخموں میں ایک حکیم حاذق کو چیرا پھاڑی اور عمل جراحی سے کام لینا پڑتا ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص 526، 527)

اس سختی سے مراد یہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود(-) بھی اپنی (دعوت الی اللہ) میں بعض دفعہ دشمن جب حد سے بڑھ جاتا تھا تو اس پر جراحی کا عمل کر کے دکھاتے تھے۔(-)

حضرت مسیح موعود(-) اسی تعلق میں ایک واقعہ اپنا لکھتے ہیں "ایک شخص علی گڑھی غالباً تحصیلدار تھا۔ میں نے اس کو کچھ نصیحت کی وہ مجھ سے ٹھٹھا کرنے لگا۔ میں نے دل میں کہا میں بھی تمہارا پیچھا نہیں چھوڑنے کا۔ آخر باتیں کرتے کرتے اس پر وہ وقت آ گیا کہ یا تو وہ مجھ سے تمسخر کر رہا تھا یا چیخیں مار مار کر رونے لگا"۔ اس نے حضرت مسیح موعود(-) کو سوال و جواب کے دوران پہچان لیا اور اس کو سمجھ آ گیا کہ جو میں نے تمسخر پہلے کیا تھا ظلم کیا تھا اپنی جان پر۔ پس "بعض اوقات سعید آدمی ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے شقی ہے"۔ تو آپ کو (دعوت الی اللہ) میں بھی ایسے لوگوں سے واسطہ پڑے گا جو بظاہر بدبخت اور شقی نظر آتے ہیں **لیکن اگر حکمت سے آپ بات کرتے رہیں، نرمی سے بات کرتے رہیں تو بعض پتھروں سے بھی چشمے پھوٹ پڑتے ہیں جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے۔ پس ان سخت دلوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے چشمے پھوٹ پڑیں گے۔**

حضرت مسیح موعود(-) مزید فرماتے ہیں "یاد رکھو ہر قفل کے لئے ایک کلید ہے"۔ ہر تالے کے لئے ایک چابی ہے۔ "بات کے لئے بھی ایک چابی ہے۔ وہ مناسب طرز ہے"۔ تمہاری بات میں جو چابی ہے وہ تمہارے دل کی نرمی اور بات کرنے کا طریقہ ہے۔ "جس طرح دواؤں کی نسبت میں نے ابھی کہا ہے کہ کوئی کسی کے لئے مفید اور کوئی کسی کے لئے مفید ہے ایسے ہی ہر ایک بات ایک خاص پیرائے میں خاص شخص کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ یہ نہیں کہ سب سے یکساں بات کی جائے۔ بیان کرنے والے کو چاہئے کہ کسی کے برا کہنے کو برا نہ منائے بلکہ اپنا کام کئے جائے اور تھکے نہیں۔ امراء کا مزاج بہت نازک ہوتا ہے اور وہ دنیا سے غافل بھی ہوتے ہیں۔ بہت باتیں سن بھی نہیں سکتے۔ انہیں کسی موقعہ پر، کسی پیرائے میں نہایت نرمی سے نصیحت کرنی چاہئے۔"

(ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص441)

پھر حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں "دنیا میں تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں عوام' متوسط درجہ کے' امراء' عوام ایک قسم کے' متوسط درجہ کے آدمی دوسری قسم اور امراء تیسری قسم۔ "عوام عموماً کم فہم ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ موٹی ہوتی ہے اس لئے ان کو سمجھانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے"۔ وہ اپنے مولویوں کی طرف جھکتے ہیں اپنے بڑوں کی طرف جاتے ہیں 'ان کو چھوڑ کر باتیں ان کو سمجھ آجائیں یہ مشکل کام ہے۔ فرمایا ان پر جتنا وقت لگاؤ کوئی حرج نہیں۔ ان کو پیار اور محبت سے سمجھاتے رہو بالآخر وہ تمہارے ہو جائیں گے اور اپنے غلط راہنماؤں کو ترک کر دیں گے۔

"امراء کے لئے سمجھانا بھی مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ نازک مزاج ہوتے ہیں اور جلد گھبرا جاتے ہیں اور ان کا تکبر اور تعلّی اور بھی سدّ راہ ہوتی ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ گفتگو کرنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کے طرز کے موافق ان سے کلام کرے یعنی مختصر مگر پورے مطلب کو ادا کرنے والی تقریر ہو۔ قل ودل" تھوڑا ہو مگر بہت عمدہ دلالت کرنے والا ہو۔ "مگر عوام کو (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے تقریر بہت ہی صاف اور عام فہم ہونی چاہئے۔ رہے اوسط درجہ کے لوگ۔ زیادہ تر یہ گروہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان کو (دعوت الی اللہ) کی جائے۔" جو نہ عوام الناس سے تعلق رکھتے ہیں نہ امراء سے تعلق رکھتے ہیں۔ "وہ بات کو سمجھ سکتے ہیں تعلیم یافتہ بھی اکثر متوسط درجہ کے لوگ ہیں"۔ اور اگر تعلیم یافتہ نہ بھی ہوں تو اپنے معاشرے میں جو متوسط درجہ کے لوگ ہیں ان کے اندر بھی بات سمجھنے کی اور بات سننے کی عادت ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں "ان کے مزاج میں وہ تعلّی اور تکبر اور نزاکت بھی نہیں ہوتی جو امراء کے مزاج میں ہوتی ہے اس لئے ان کو سمجھانا بہت مشکل نہیں ہوتا۔"

(ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن ص161'162)

حضرت اقدس مسیح موعود(-) سے شہزادہ محمد ابراہیم خان صاحب نے سوال کیا کہ آپ بجائے اس کے کہ قادیان میں ہمیشہ قیام رکھیں دورہ کرکے پنجاب اور ہندوستان کے مختلف شہروں میں اگر پھر کر وعظ و (دعوت الی اللہ) کا کام کریں تو زیادہ مفید ہوگا۔ اب انہوں نے پتہ نہیں کیسے جرأت کی حضرت مسیح موعود(-) کو بات سمجھانے کی۔ مگر حضرت مسیح موعود(-) نے اس کو برا نہ منایا بلکہ تفصیل سے اس کا جواب دیا ہے اور حضرت مسیح موعود(-) تو ایک زمانے میں سارے ہندوستان کا دورہ کرتے رہے ہیں اور پھر کر لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کرتے رہے ہیں تو شہزادہ صاحب کو پتہ نہیں کیوں خیال نہیں آیا اس بات کا مگر بہرحال انہوں نے جب سوال کیا تو ان کے جواب میں حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں:۔

"اصل بات یہ ہے کہ (دعوت الی اللہ) کے وسائل ہر زمانے میں مناسب وقت اور مناسب حال الگ الگ ہوتے ہیں۔ اس زمانے کی آزادی اگرچہ عمدہ چیز ہے مگر ساتھ ہی اس میں بعض نقائص بھی ہیں۔ آپ نے جو طریق فرمایا ہے میں نے اس طریق (-) کو بھی استعمال کیا ہے اور بعض مقامات میں اس غرض کے لئے سفر بھی کئے ہیں مگر اس میں تجربہ سے دیکھا ہے کہ اصل مقصد کماحقہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ دوران تقریر میں بعض لوگ بول اٹھتے ہیں۔ دو چار گالیاں بھی سنا دیتے ہیں اور شور و غوغا کرکے بدنظمی کا باعث ہو جاتے ہیں۔ اسی لاہور میں ایک دفعہ حالانکہ خود ہمارا اپنا مکان تھا اور پولیس وغیرہ کا بھی انتظام تھا مگر ایک شخص دوران تقریر میں عین بھری مجلس میں کھڑا ہوا اور منہ پر کھڑے ہو کر گالیاں سنائیں۔ میاں محمد خان صاحب مرحوم جو کہ ہمارے بڑے مخلص اور محبت کرنے والے تھے ان کو جوش آگیا مگر ہم نے ان کو بند کر دیا کہ ہمارے اخلاق کے یہ امر برخلاف ہے کہ اسی قسم کا سختی کا پہلو اختیار کیا جاوے۔ غرض لاہور میں' امرتسر میں' دہلی میں' سیالکوٹ وغیرہ میں ہم نے اچھی طرح آزما لیا ہے کہ یہ نسخہ فتنہ سے خالی نہیں اور اس میں شر کا اندیشہ زیادہ ہے۔ چنانچہ امرتسر میں' ہمیں پتھر مارے گئے اور ایک پتھر ہمارے لڑکے کے بھی لگا۔ بعض دوستوں کو جوتیاں بھی لگیں (-) ایک سوراخ سے مومن دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا "پس آزمودہ نسخے کو ہم دوبارہ کیسے آزما سکتے ہیں۔"

پھر فرمایا "دوسرا بڑا نقص یہ ہے کہ زبانی گفتگو میں نقل کرنے والے جو ان کا دل چاہے کرلیں اور چاہیں تو رائی کا پہاڑ بنالیں۔ قلم ان کے ہاتھ میں ہے پھر بعض شریر النفس لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ دو گھنٹے تک ان کو سمجھایا جاتا ہے مگر چونکہ ان زبانی تقریروں میں انسان کو سوچنے کا بہت کم موقع ملتا ہے اور زبانی تقریریں صرف آنی اور فوری ہوتی ہیں۔" یعنی فوری طور پر ایک سوال ہوتا ہے اس کا جواب دینا پڑتا ہے اس فوری کیفیت کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس واسطے مجبوراً اس راہ سے اجتناب کرنا پڑا اور سلسلۂ تحریر میں میں نے اتمام حجت کے واسطے مفصل طور سے ستر بہتر کتابیں لکھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک جداگانہ طور سے ایسی جامع ہے کہ اگر کوئی طالب حق اور طالب تحقیق ان کا غور سے مطالعہ کرے تو ممکن نہیں کہ اس کو حق و باطل میں فیصلہ کرنے کا ذخیرہ بہم نہ پہنچ جاوے۔

ہم نے اپنی عمر میں ایک بھاری ذخیرہ معلومات کا جمع کر دیا ہے اور جہاں تک ممکن تھا ان کی اشاعت بھی کی گئی ہے اور دوست اور دشمنوں نے ان کو پڑھا بھی ہے۔ زبانی تقریر کا عرصہ کم ہوتا ہے۔ انسان کو اس میں تدبیر کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا بلکہ بعض جوشیلی طبیعت کے آدمیوں کو سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملتا کیونکہ وہ تو اپنے خیالات کے خلاف سنتے ہی آگ ہو جاتے ہیں اور ان کے منہ میں جھاگ آنے لگ جاتا ہے برخلاف اس کے کتاب کو انسان ایک الگ حجرے میں لے کر بیٹھ جاوے تو تدبر کا بھی موقع ملتا ہے اور چونکہ اس وقت مدمقابل کوئی نہیں ہوتا اس واسطے خالی الذہن ہو کر سوچنے کا اچھا موقع ملتا ہے۔ مگر بایں ہمہ ہم نے دوسرے پہلو کو بھی ہاتھ سے نہیں دیا اور اس غرض کے واسطے مختلف شہروں میں گئے' (دعوت الی اللہ) کی۔ بعض مقامات میں تو ہمارا اینٹ پتھروں سے بھی مقابلہ کیا گیا ہے۔ ابھی آپ کے نزدیک (دعوت الی اللہ) نہیں کی گئی۔"

(ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص578'579)

تو حضرت شہزادہ صاحب تھے تو عاشق مگر بات ایسی کی تھی جس پہ حضرت مسیح موعود(-) کی طبیعت میں رنج پیدا ہوا مگر بڑے پیار اور تحمل سے ان کو سمجھایا۔

اس ضمن میں آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ داعیین الی اللہ کے لئے بھی ہم نے بہت لٹریچر تیار کیا ہے اور حسب حالات جس جس ملک میں جس قسم کے اعتراضات احمدیت پر کئے جاتے ہیں ان اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ کیسٹس کے ذریعہ بھی ہم نے داعیین الی اللہ کی جھولی دفاعی ہتھیاروں سے بھر دی ہے۔ وہ جہاں جاتے ہیں کیسٹ سنا کر بھی ان سے کام لیتے ہیں اور جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کتابیں' لٹریچر وغیرہ تقسیم کرکے بھی وہ بڑی کثرت سے اس سے کام لے رہے ہیں۔ پس حضرت مسیح موعود(-) نے (دعوت الی اللہ) کے جتنے رستے بتائے تھے ان سب پر ہم آج خدا کے فضل سے عمل پیرا ہیں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ ان کے عظیم الشان نتیجے انشاء اللہ ظاہر ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں۔ "خدا تعالیٰ نے (دعوت الی اللہ) کے سارے

سامان جمع کر دیئے ہیں چنانچہ مطبع کے سامان' کاغذ کی کثرت' ڈاک خانوں' تار' ریل اور دخانی جہازوں کے ذریعہ کل دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے۔"

اور جیساکہ میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں حضرت مسیح موعود (-) کی زندگی میں ہی ہوائی جہاز بھی ایجاد ہو چکا تھا اور انسان نے اڑنا بھی سیکھ لیا تھا۔ پس صرف دخانی جہازوں کے ذریعہ نہیں بلکہ آپ کے زمانے ہی میں ہوائی جہاز کے ذریعہ بھی پیغام پہنچانے کا انتظام خدا تعالیٰ نے کر دیا تھا۔ پھر کیسٹس کا جہاں تک تعلق ہے اس کا بھی حضرت مسیح موعود (-) نے ذکر فرما دیا ہے ان معنوں میں کہ اب فونوگراف سے بھی (دعوت الی اللہ) کا کام لے سکتے ہیں۔ فونوگراف بھی کیسٹ کی آغاز کی ایک ابتدائی شکل ہے تو حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے میں جتنی ایجادات ہوئی ہیں وہ ساری جماعت کے پاس اس وقت ہتھیاروں کی صورت میں' دفاعی ہتھیاروں کی صورت میں' روحانی ہتھیاروں کی صورت میں جمع ہیں۔ اور ایک بھی ایسی ایجاد نہیں جو ہمارے زمانے میں ہوئی ہو اور مسیح موعود (-) کے زمانے میں نہ ہوئی ہو۔

"فونوگراف سے بھی (دعوت الی اللہ) کا کام لے سکتے ہیں اور اس سے بہت عجیب کام نکلتا ہے۔ اخباروں اور رسالوں کا اجراء' غرض اس قدر سامان (دعوت الی اللہ) کے جمع ہیں کہ اس کی نظیر کسی پہلے زمانے میں ہم کو نہیں ملتی بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی اغراض میں سے ایک تکمیل دین بھی تھی جس کے لئے فرمایا گیا تھا (-) اب اس تکمیل میں دو خوبیاں تھیں۔ ایک تکمیل ہدایت اور دوسری تکمیل اشاعت ہدایت۔ ـــ

ـــ ـــ ـــ اس لئے اللہ تعالیٰ نے تکمیل ہدایت اور تکمیل اشاعت ہدایت کے زمانوں کو بھی اس طرح پر ملایا ہے اور یہ بھی عظیم الشان جمع ہے اور پھر یہ بھی وعدہ ہے کہ سارے ادیان کو جمع کیا جائے گا اور ایک دین کو غالب کیا جائے گا۔ ـــ ـــ

(ملفوظات جلد دوم' جدید ایڈیشن ص 49'50)

اس کے بعد حضرت مسیح موعود (-) ہمارے واقفین کی تحریک کا ان الفاظ میں ذکر فرماتے ہیں جیساکہ میں نے عرض کیا ہے کوئی بات بھی ایسی نہیں جو حضرت مسیح موعود (-) نے خود نہ کر دی ہو' ہم تو وہی چراغ لے کر آگے بڑھ رہے ہیں جو چراغ حضرت مسیح موعود (-) نے ہمارے ہاتھوں میں تھمایا تھا۔ آپ اپنی اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں "ایسے لائق آدمی مل جاویں کہ وہ اپنی زندگی اس راہ میں وقف کر دیں"۔ اب دیکھو کس کثرت سے واقفین پیدا ہوئے ہیں اور پھر وقف نو کے ذریعہ سے یہ سلسلہ اور بھی پھیل گیا ہے۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بھی اشاعت اسلام کے واسطے دور دراز ممالک میں جایا کرتے تھے"۔ اب افریقہ وغیرہ اور اسی طرح دور دراز ممالک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی (مربی) جاتے ہیں تو یہ وہی حضرت مسیح موعود (-) کے متعلق پیشگوئی ہے جو اس رنگ میں پوری ہو رہی ہے۔ آپ فرماتے ہیں "یہ جو چین کے ملک میں کئی کروڑ مسلمان ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی صحابہ (رضوان اللہ علیہم) میں سے کوئی شخص پہنچا ہو گا۔" اور حضرت مسیح موعود (-) کا یہ خیال سو فیصد درست ہے کیونکہ ابھی بھی وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی قبریں ہیں جنہوں نے تبلیغ کے ذریعے چین کو پیغام پہنچایا تھا۔ اس لئے وہ لوگ جو تلوار کے جہاد کا الزام اسلام پر لگاتے ہیں کون سی تلوار لے کر گئے تھے وہ صحابہ جنہوں نے چین میں کروڑوں کو مسلمان بنا لیا۔ وہ یہی طریق تھا کہ انہوں نے پیار اور محبت سے' حکمت سے ان کو تبلیغ کی اور پھر انہوں نے آگے تبلیغ کی۔ ورنہ چند صحابہ کی طاقت میں نہیں تھا کہ کروڑوں کو پیغام پہنچا سکتے۔ انہوں نے بات سنی اور آگے پہنچائی' بات سنی اور آگے پہنچائی' جو حاضر تھا اس نے غائب تک بات پہنچائی اس طرح یہ سلسلہ پھیلتا چلا گیا۔

پھر فرماتے ہیں "اگر اس طرح بیس یا تیس آدمی متفرق مقامات میں چلے جاویں تو بہت جلد (دعوت الی اللہ) ہو سکتی ہے۔" اب 20'30 کی خواہش رکھنے والے حضرت مسیح موعود (-) تھے' خدا تعالیٰ نے کتنا دیا۔ اب بیس کیوں' ہزاروں واقفین ہو گئے اور دور دراز کے سفر کر کے وہ وہاں پہنچتے اور (دعوت الی اللہ) کرتے ہیں مگر اس کے ساتھ قناعت کی ضرورت ہے۔ "جب تک ایسے آدمی ہمارے منشاء کے مطابق اور قناعت شعار نہ ہوں تب تک ہم ان کو پورے پورے اختیارات بھی نہیں دے سکتے"۔ (ملفوظات جلد پنجم جدید ایڈیشن ص 682) اب دیکھو حضرت مسیح موعود (-) کی اس تحریک کی متابعت' اس کی غلامی میں بڑے بڑے قناعت شعار احمدی (مربیان) پہلے بھی پیدا ہوئے تھے' اب بھی ہوئے ہیں۔ انہوں نے سوکھی روٹی اور مرچوں سے گزارا کیا لیکن (دعوت الی اللہ) کی راہ میں کوئی روک نہیں آنے دی۔ بہت عظیم الشان خدمتیں کی گئی ہیں جس کا سارا افریقہ گواہ ہے۔

تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ یہ (-) سلسلہ تو اب پھیلے گا ہی' روکا نہیں جا سکتا' ناممکن ہے۔ دشمن جو بھی دیوار کھڑی کرے گا احمدیت اس دیوار کو پھلانگتے ہوئے آگے نکل جائے گی اور انشاء اللہ دن بہ دن جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قانع خدام کے ذریعہ' عاشقان دین کے ذریعہ جیساکہ حضرت مسیح موعود (-) لکھتے ہیں درختوں کے پتوں پر گزارہ کرتے ہوئے بھی (احمدیت) کے پیغام کو آگے سے آگے بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اللہ کرے کہ وہ دن جلد آئیں اور ہم اس سال دگنا ہونے کا نظارہ پھر دیکھ لیں کہ جہاں ایک کروڑ احمدی پچھلے سال عطا ہوئے تھے وہاں امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو کروڑ احمدی عطا ہوں۔ انشاء اللہ

(الفضل انٹرنیشنل لندن 25 فروری 2000ء)

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ تحریر فرماتے ہیں۔

○ مکرم میجر (ر) ابن الاسلام صاحب ٹانگوں میں کینسر کی وجہ سے بہت زیادہ تکلیف میں ہیں۔ بائیں ٹانگ کا کچھ حصہ مفلوج ہو گیا ہے۔ دائیں ٹانگ کی ہڈیوں پر بھی اثر ہو رہا ہے۔ مکرم میجر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر کے ایک مخلص احمدی ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

6 فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں۔
نواز الیکٹرونکس
فیصل مارکیٹ- 3 ہال روڈ لاہور 54000
پروپرائٹر- شوکت ریاض قریشی فون 042-7351722

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

خان نیم پلیٹس
معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
نیم پلیٹس، ڈائلز، سکرز، ہیلڈز
اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون: 5150862
فیکس: 5123862 ای میل knp_pk @ yahoo.com

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائنگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو' انگلش' عربی' فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب' 4 کلر بروشرز' لیٹر پیڈ' وزیٹنگ کارڈز' بل بکس' انوائس فارم' میمورنڈم' شادی کارڈز' کیلنڈرز' ڈائریاں' آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
رابطہ ربوہ انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹرائزڈ کامرس ریلوے روڈ فون: 343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 10 اپریل۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
منگل 11-اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-37
بدھ 12-اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-16
بدھ 12-اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-41

نواز شریف صدر رہیں گے

مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے کہ نواز شریف ہی صدر رہیں گے۔ معزول وزیر اعظم جب تک کسی دوسرے کو قائم مقام صدر نامزد نہیں کرتے۔ پارٹی کا نظام راجہ ظفرالحق ہی چلائیں گے۔ بیگم کلثوم نواز نے تحریک چلانے پر اصرار کیا۔ راجہ ظفرالحق کی زیر صدارت اجلاس میں بیگم کلثوم نواز چوہدری شجاعت حسین' پرویز الٰہی اور باقی ارکان نے بھی شرکت کی۔ اکثریت نے رائے دی کہ کوئی نیا لیڈر منتخب نہیں کیا جائے گا۔ پارٹی امور اجتماعی قیادت ہی چلائے گی۔ طیارہ سازش کیس کے فیصلے پر دکھ کا اظہار کیا گیا۔ کلثوم نواز کا اسلام آباد پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا۔ جلوس کی شکل میں چوہدری شجاعت کی رہائش گاہ میں لایا گیا۔ میاں اظہر نے کہا کہ قیادت تبدیل ہونی چاہئے۔ شیخ رشید نے کہا جب ضرورت ہوگی لوگوں کو سڑکوں پر لے آئیں گے۔ عابدہ حسین نے کہا کہ پارٹی سے نیا لیڈر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مشورے اپنے پاس ہی رکھیں

دفتر خارجہ نے دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل کے بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ موصوف اپنے مشورے اپنے پاس ہی رکھیں۔ نواز شریف کیس پر ڈان میکنن کے ریمارکس پاکستان کے عدالتی نظام اور اندرونی معاملات میں مداخلت ہیں۔ تنقید انہیں زیب نہیں دیتی۔ ڈان میکنن کا بیان سرکاری ملازم کے اختیارات سے تجاوز ہے۔ انٹرنیشنل تنظیمیں ان سے ہدایات نہیں لیتیں۔ رکن ممالک کو اپنی اپنی رائے دینے دیں۔

تھانے لیجا کر مارا گیا : تہمینہ

سابق وفاقی وزیر اور معطل رکن قومی اسمبلی بیگم تہمینہ دولتانہ نے بتایا ہے کہ تھانے لیجا کر ان کو مارا گیا۔ انہوں نے رات ننگے فرش پر گذاری۔ کراچی پولیس نے مجھ پر بے انتہا تشدد کیا۔

سخت پابندیاں برقرار رہیں گی

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت نے ایٹمی ترقی روکنے کے عالمی سمجھوتے این پی ٹی پر دستخط نہ کئے تو سخت پابندیاں برقرار رہیں گی۔ ایٹمی صلاحیت کی موجودگی میں دونوں ممالک کے امریکہ سے تعلقات خوشگوار نہیں ہو سکتے۔ دونوں ایک دوسرے پر حملہ کرسکتے ہیں۔ دستخط سے انکار کرنے والے ممالک یہ نہ سمجھیں کہ معاملہ ختم ہوگیا۔

مشاہد اور 18-افسروں کے خلاف کارروائی

اقلیتی امور اور کھیل و ثقافت کے وزیر ڈیرک سپرین نے بتایا ہے کہ سابق وزیر اطلاعات سید مشاہد حسین اور 18-افسروں کے خلاف کرپشن کے الزام میں کارروائی ہوگی۔ افسروں نے سابق وزیر کے حکم پر اختیارات کا ناجائز استعمال کیا۔ مشاہد کی رہائی کا ابھی کوئی امکان نہیں۔

معین حیدر کا بائیکاٹ

پاکستانی نژاد برطانوی ہاؤس آف لارڈز کے رکن لارڈ نذیر احمد نے وفاقی وزیر داخلہ معین حیدر کے دورۂ برطانیہ کے دوران لنچ کا بائیکاٹ کر دیا۔ انہوں نے یہ اقدام پاکستانی قونصل خانوں کی بندش' اوریجن کارڈ کے اجراء اور ہائی کمیشن کی ایکشن کمیٹی کی اجارہ داری پر احتجاج کرتے ہوئے کیا انہوں نے مختلف کمیٹیوں کی سرپرستی سے مستعفی ہونے کا بھی فیصلہ کیا۔

جج کوئی دباؤ قبول نہ کریں

سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ جج کوئی دباؤ قبول نہ کریں۔ حکومت کو چیف جسٹس صاحبان کی کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کیلئے 90 روز کا وقت دیا ہے تمام مسائل پلک جھپکتے میں حل نہیں ہونگے۔ فوری انصاف کی فراہمی وسائل کی کمی کے سبب ممکن نہیں۔ مقدمات کے فیصلوں میں تاخیر سے عدلیہ پر عوام کا اعتماد مجروح ہوا ہے۔

افغانستان تربیتی کیمپ بند کرے

افغانستان عسکری تربیت دینے والے کیمپ بند کرے۔ پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات اور قتل کے کرنے کے بعد

شہباز شریف کے الزامات

قلعہ اٹک میں قائم احتساب عدالت کے جج فرخ لطیف کے سامنے بیان دیتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ فوجی حکومت احتساب کی آڑ میں انتقام لے رہی ہے۔ سرکاری افسر نے غلیظ گالیاں بکیں اور جسمانی تشدد کی دھمکیاں دیں۔ 2x2 فٹ کے عقوبت خانے میں بند کرکے بھوکا پیاسا رکھا گیا۔

جمعہ کی چھٹی کی سفارش

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ جمعہ کی چھٹی کے لئے جلد وفاقی حکومت کو سفارش پیش کریں گے۔ علماء کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طے شدہ معاملات کو دوبارہ نہیں چھیڑا جائے گا۔

اگلا نشانہ میں ہوں

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت کا اگلا نشانہ میں ہوں۔ نواز شریف کے بعد اب حکمران میرے اور زرداری کے خلاف مقدمات کی فائلیں کھولیں گے۔ ہمیں پہلے ہی یقین تھا کہ نواز شریف کو پھانسی دے کر ملک کو عالمی تنہائی میں نہیں دھکیلا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی زیر نگرانی آزاد کمیشن کے ذریعے احتساب مکمل کیا جائے۔

فوج کے اقتدار تک مذاکرات نہیں

بھارت نے کہا ہے کہ جبتک پاکستان میں فوج کا اقتدار قائم ہے اس وقت تک پاکستان سے مذاکرات نتیجہ خیز نہیں ہو سکتے۔

ہومیو ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کیوریٹو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
نزد پوسٹ آفس سکندر پورہ بازار پشاور شہر۔
ہومیو پیتھک کتب اور 117-ادویات دستیاب ہیں

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور
383-2-B-II نزد برکت چوک ابوبکر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون پی پی 5112072

البشیرز
پیج
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کیلئے
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون 510-04524
پروپرائٹر : ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ربوہ میں انٹرنیٹ اور ای میل ٹریننگ نہایت مناسب چارجز پر
ڈپلومہ کورسز شارٹ کورسز۔ جدید کمپیوٹرز کا نیٹ ورک۔ انٹرنیٹ۔ ای میل فری کمپیوٹر ٹائپنگ۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر فری۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز صبح و شام
ایجنل کالج 23۔ فضل پارک ربوہ
Angels@brain.net.pk Ph. 212034

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
خالص سونے کے جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات وکڑے اور چوڑیوں کا با اعتماد مرکز
واپسی پر کاٹ نہیں کاٹی جائے گی۔ اسی طرح سونے کی قیمت بڑھنے سے آپ کے زیورات کی قیمت بھی بڑھتی رہے گی۔ زیورات کی صورت میں سرمایہ کاری کا بہترین موقع خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں۔
دوکان نمبر 15,16 کویت مارکیٹ کوچہ دھوبیاں گلی ہمساں
صرافہ بازار رنگ محل لاہور۔ پاکستان۔ فون 7662011

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

داخلہ برائے کلاس ششم
کریسنٹ گرامر سکول کے سیکشن A کا ٹیسٹ وانٹرویو مورخہ 6-4-2000 کو ہوگا
پرنسپل : خالد احمد شمس

DASCO
سرپرست اعلیٰ : شیخ محمد الیاس
داؤد آٹو سپلائی کمپنی
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 فون رہائش 7285439
شیخ انور حمید۔ شیخ کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 212207

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
ظفر بک ڈپو
شاہین مارکیٹ
بالمقابل جامعہ احمدیہ
ربوہ
ESTD. 1942
ZAFAR BOOK DEPOT.
77- Urdu Bazar Sargodha. Ph. 716088